واقفینِ نو کی کلاس

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سجیل حیدر خان نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم خواجہ ثمر فراز نے پیش کیا اور انگریزی ترجمہ عزیزم خالد حسین نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم ہشام احمد ملک نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر وہ اس کو اُٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اُٹھا لے گا۔ پھر اس کے بعد تقدیر کے مطابق ایذاء رساں بادشاہت قائم ہوگی (جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے) جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپ خاموش ہو گئے۔

اس حدیث کا انگریزی ترجمہ عزیزم ظافر احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم منیب احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسالہ الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں:

''تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے۔ اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں، قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اُس نے وعدہ کیا۔''

نیز حضور فرماتے ہیں:

''میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔'' (رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305، 306)

اس کے بعد عزیزم اُسامہ احمد گل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم احمد سلام نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پیش کی۔

عزیزم حارث چوہدری نے اس نظم کا انگریزی میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم ایقان احمد اور زیرک احمد نے 'خلافت کی برکات' کے عنوان پر ایک PRESENTATION دی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆ **ایک واقف نو بچہ نے سوال کیا کہ حضور کے اس دورہ امریکہ کا خلاصہ کیا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب دورہ ختم ہوگا تو پھر بتاؤں گا۔**

☆ **ایک واقف نو نے سوال کیا کہ قصر نماز کی کیا شرائط ہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا قرآن اور حدیث کی رو سے جب آپ سفر میں ہوں، خطرے کی حالت میں ہوں تو نماز قصر کی جاتی ہے۔ حدیث سے جو ثابت ہوتا ہے چودہ دن تک کا سفر ہے تو دو ہفتے تک نماز قصر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی جگہ دو ہفتے کے لئے ٹھہرتے ہیں تو نماز قصر کریں لیکن اگر پروگرام دو ہفتے سے زیادہ ٹھہرنے کا ہے تو پھر قصر نماز نہیں ہے۔

☆ **ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ ہر چیز کو فوراً بنا سکتا ہے تو زمین آسمان بنانے کے لئے چھ یا سات دن کیوں لئے؟**

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ ہمارے چھ سات دن نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے دن ہیں۔ یہ دراصل مختلف مراحل ہیں، یہ تمثیلی زبان استعمال کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز ایک ارتقاء کے عمل سے گزارتے ہوئے بنائی ہے۔ آپ ارتقاء کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پہلے دن بھی عقل دے سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی اسی میں حکمت تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح کفار نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو ایک دفعہ ہی کیوں نہیں نازل فرما دیتا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کی حکمت یہ ہے کہ تا کہ تم اس کی تعلیم کو برداشت کر سکو اور یاد بھی رکھ سکو۔ تو انسان کا ارتقاء آہستہ آہستہ مرحلہ وار ہوا ہے اسی طرح دنیا بنی ہے۔ پہلے زندگی نہیں تھی، آگ تھی جو کہ پانی سے ٹھنڈی ہوئی۔ پھر ایک اور پراسیس چلا۔ پس ان مختلف مراحل کو دنوں سے تشبیہ دی گئی ہے، یہ نہیں کہ ہمارے دن بلکہ یہ تمثیلی زبان استعمال کی گئی ہے۔

☆ **ایک واقف نو بچے نے عرض کیا کہ جب حضور خلیفہ بنے تھے تو آپ کو کیسا محسوس ہوا تھا؟ اور آپ کب سے خلیفہ ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے سے دریافت فرمایا کہ تمہاری عمر کیا ہے؟ تو بچے نے جواب دیا کہ گیارہ سال۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم پیدا ہوئے تھے اس سے چار سال پہلے خلیفہ منتخب ہوا تھا۔ اور جہاں تک یہ بات ہے کہ کیسا لگا تھا تو ایسے لگا تھا کہ بہت زیادہ بوجھ پڑ گیا ہے۔

☆ **ایک خادم نے سوال کیا کہ میری پچھلے سال شادی ہوئی ہے۔ نئے شادی شدہ جوڑوں کے لئے کوئی نصیحت فرما دیں۔**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو شادی کی مبارک ہو اور نصیحت یہ ہے کہ ہر ایک انسان میں کمزوریاں ہوتی ہیں۔ کوئی بھی انسان کامل نہیں ہوتا، نہ خاوند نہ بیوی، نہ لڑکا نہ لڑکی۔ اس لئے اگر ایک دوسرے کی کمیاں دیکھو تو اپنی زبان اور آنکھیں بند کر لیا کرو۔ اس سے بڑی آرام سے زندگی گزرے گی۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور جب آپ چھوٹے تھے تو آپ کا کیا دل کرتا تھا کہ آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گے؟**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ 'جو میرا دل کرتا تھا وہ تو میں نہیں بنا'

☆ **ایک وقف نو نے سوال کیا کہ سونے کے برتن میں کھانا کھانا حرام کیوں ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سونا دکھاوے کی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ کو دکھاوا اور ایسی چیزیں پسند نہیں۔ ایک طرف تم سونے کے برتن میں کھانا کھا رہے ہو اور غریب آدمی کو مٹی کے برتن میں بھی کھانا نہیں ملتا۔ ایک تو یہ وجہ ہے دوسرا اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا کہ اپنی دولت کا اس طرح اظہار کیا جائے، آج کل دنیا میں ہمارے مسلمان بادشاہ بھی اس طرح کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سادگی پسند ہے۔ اس سے بہتر ہے غریبوں کو پیسہ دو خیرات کرو، لوگ بھوکے مر رہے ہیں، سوڈان میں، صومالیہ میں اور یمن میں ان کو دو۔ یہ احساس دلانے کے لئے ہے کہ ایک طرف سونے میں کھانے والے اور دوسری طرف لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو سادگی پسند ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کہا کہ 'تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں'۔ تو عاجزی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک شعر میں بھی کہا ہے کہ تم اپنے آپ کو لوگوں سے کم تر سمجھو، عاجزی دکھاؤ۔ اگر تم سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا کھاؤ گے تو تمہارے اندر غرور، لاپرواہی اور تکبر پیدا ہو جائے گا اور غرور و تکبر اچھا نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ سے دور لے جاتا ہے۔

☆ ایک واقف نو نے عرض کیا کہ پیارے حضور میرا سوال نہیں ہے لیکن میں حضور انور کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ حضور انور اتنی زیادہ مصروفیت سے وقت نکال کر ہمارے پاس تشریف لائے ہیں اور ہمارے ساتھ وقت گزارا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جزاکم اللہ۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ تم یہاں کب آئے تھے تو خادم نے جواب دیا کہ پندرہ سال ہو گئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پندرہ سالوں میں تم نے اپنی اردو اور آواز اچھی رکھی ہوئی ہے۔

☆ **واقفین نو کیساتھ یہ کلاس سوا نو بجے تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام شامل ہونے والے واقفین کو باری باری جائے نماز عطا فرمائے۔**

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔